نبی اکرم ﷺ اور نابینا شخص

THE PROPHET ﷺ AND THE BLIND MAN

نبی اکرم ﷺ اور نابینا شخص

نبی اکرم ﷺ بچوں کے لئے

حضرت محمد ﷺ اللہ کا پیغام لے کر آخری رسول کی حیثیت سے ہمارے پاس آئے۔ آپؐ کی سیرت سے لیے گئے یہ واقعات ہمیں اپنی روزمرہ کی تمام سرگرمیوں میں صحیح راہ دکھاتے ہیں۔ درحقیقت ہم سب کے لیے صحیح زندگی گزارنے میں آپؐ کی زندگی ایک مثال ہے۔

''نبی اکرم ﷺ بچوں کے لیے'' سیریز خاص طور پر بچوں کو خوبصورت اور دلکش انداز میں نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے بارے میں جاننے اور سمجھنے کے قابل بنانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ بچوں کو نبی اکرم ﷺ کی زندگی اور پیغام کے معنی اور مقصد کی وضاحت کرنے کا یہ ایک عمدہ طریقہ ہے۔ سادہ متن اور رنگین تصاویر ننھے متحرک ذہنوں کو موہ لیں گی۔

ISBN 978-627-7508-32-6

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

The Prophet Muhammad ﷺ used to sit near the Kabah and explain passages from the Quran to people.

حضرت محمد ﷺ کعبہ کے نزدیک بیٹھا کرتے اور لوگوں
کو قرآن مجید میں سے آیات کی وضاحت کیا کرتے۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

One day as usual he was sitting near tha Kabah and explaining the message of the Quran to some ungodly chiefs of the Quraysh tribe in the hope that they would listen to his message and accept Islam.

آپ ﷺ ایک روز معمول کے مطابق کعبہ کے نزدیک بیٹھے تھے اور قبیلۂ قریش کے کچھ بے دین سرداروں کو اس امید کے ساتھ قرآن پاک کا پیغام سمجھا رہے تھے کہ وہ آپ ﷺ کا پیغام سنیں گے اور اسلام قبول کریں گے۔

HERMAIN QURAN

As he was talking to the chiefs, a blind man whose name was Abdullah ibn Umm Maktum, approached him.

آپ ﷺ جس وقت سرداروں سے بات کر رہے تھے تو ایک نابینا شخص، جس کا نام عبداللہ ابنِ ام مکتوم تھا، وہ آپ ﷺ کی جانب بڑھا۔

The blind man did not realize that the Prophet Muhammad ﷺ was sitting with some high ranking people and was discussing some important matter with them.

وہ نابینا شخص اس حقیقت سے ناآشنا
تھا کہ حضرت محمد ﷺ کچھ سرداروں
کے ساتھ بیٹھے ہیں اور ان کے ساتھ
اہم امور پر بات چیت کررہے ہیں۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

As soon as the blind man approached the Prophet, he said, "O Messenger, teach me about whatever Allah has taught you."

وہ نابینا شخص جیسے ہی نبی اکرم ﷺ کے قریب پہنچا تو
اس نے کہا، ''اوہ اللہ کے نبی ﷺ، مجھے وہ علم سکھایئے
جو اللہ نے آپ ﷺ کو سکھایا ہے۔''

HERMAIN QURAN SCHOOL

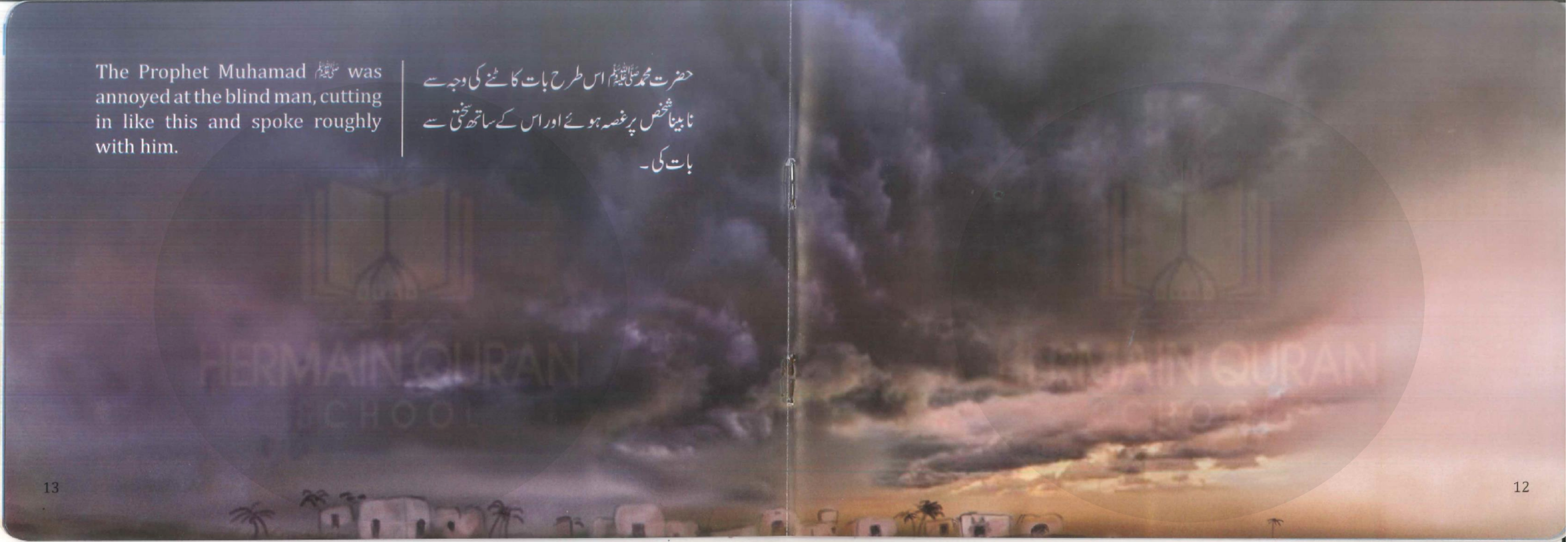

The Prophet Muhamad ﷺ was annoyed at the blind man, cutting in like this and spoke roughly with him.

حضرت محمد ﷺ اس طرح بات کاٹنے کی وجہ سے
نابینا شخص پر غصہ ہوئے اور اس کے ساتھ سختی سے
بات کی۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

But Allah did not like the way the Prophet ﷺ responded to the blind man, who had come to seek guidance from him.

لیکن اللہ کو نبی اکرم ﷺ کا اس نابینا شخص کے ساتھ یوں پیش
آنے کا طریقہ پسند نہیں آیا جو آپ ﷺ کے پاس رہنمائی
حاصل کرنے آیا تھا۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

The following verses of the Quran were then revealed to the Prophet ﷺ :

اس وقت آپ ﷺ پر قرآن کی ذیل میں دی گئی آیات نازل ہوئیں:

HERMAIN QURAN SCHOOL

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

When the blind man came to him, he (the Prophet) gave him an angry look and turned his back on him. Yet how do you know that he might purify himself? On be warned, and the warning may benefit him? To one who was uncaring you were all attention, although you do not have to ensure for it if he does not purify himself. But one who comes to you eagerly and fearfully, you ignore. No, indeed this (Quran) is a warning. So whoever is willing, let him seek remembrance from it. *(Surah Abasa, 80:1-12)*

پیغمبر چیں بجیں (ناخوش) ہوئے اور منہ موڑ لیا۔ کہ ان کے پاس ایک اندھا آیا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ شاید وہ پاک ہو جائے۔ یا وہ نصیحت پکڑ لے تو اس کو نصیحت نفع دے۔ لیکن وہ جو پروا نہیں کرتا۔ سو آپ اُس پر توجہ کرتے ہیں۔ حالانکہ آپ پر اس کے نہ سدھرنے کا کوئی الزام نہیں۔ اور لیکن جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا۔ اور وہ ڈر رہا ہے۔ تو آپ اس سے بے پروائی کرتے ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے بے شک یہ تو ایک نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اس کو یاد کرے۔

(سورۃ عبس، آیات نمبر 1 سے 12)

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰٓ ١ أَن جَآءَهُ ٱلْأَعْمَىٰ ٢ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُۥ يَزَّكَّىٰٓ ٣
أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ ٱلذِّكْرَىٰٓ ٤ أَمَّا مَنِ ٱسْتَغْنَىٰ ٥ فَأَنتَ لَهُۥ تَصَدَّىٰ ٦
وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ٧ وَأَمَّا مَن جَآءَكَ يَسْعَىٰ ٨ وَهُوَ يَخْشَىٰ ٩
فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ١٠ كَلَّآ إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ١١ فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ١٢

The Prophet Muhammad ﷺ later gave in, and treated Ibn Umm Maktum ever after with great respect, finally making him governor of Madinah.

حضور اکرم ﷺ بعدازاں ابن مکتوم کے ساتھ ہمیشہ نہایت
احترام سے پیش آئے اور بالآخر انہیں مدینہ کا گورنر بھی بنایا۔

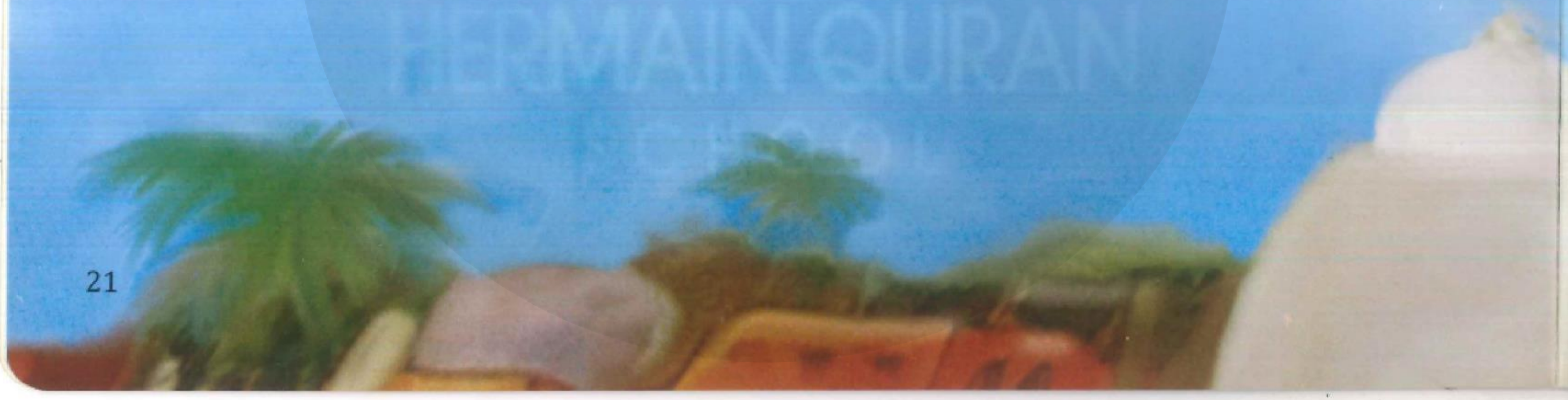

HERMAIN QURAN SCHOOL

نابینا شخص کی کہانی ہمیں یہ یاد دہانی کرواتی ہے کہ دنیا میں
کوئی شخص بھی دوسرے سے افضل نہیں، حتیٰ کہ اگر وہ اعلیٰ
رتبہ رکھتا ہے یا عہدے پر بھی فائز ہے۔

The story of the blind man reminds us that no one in this world is superior to others, even if he has a high rank and position.

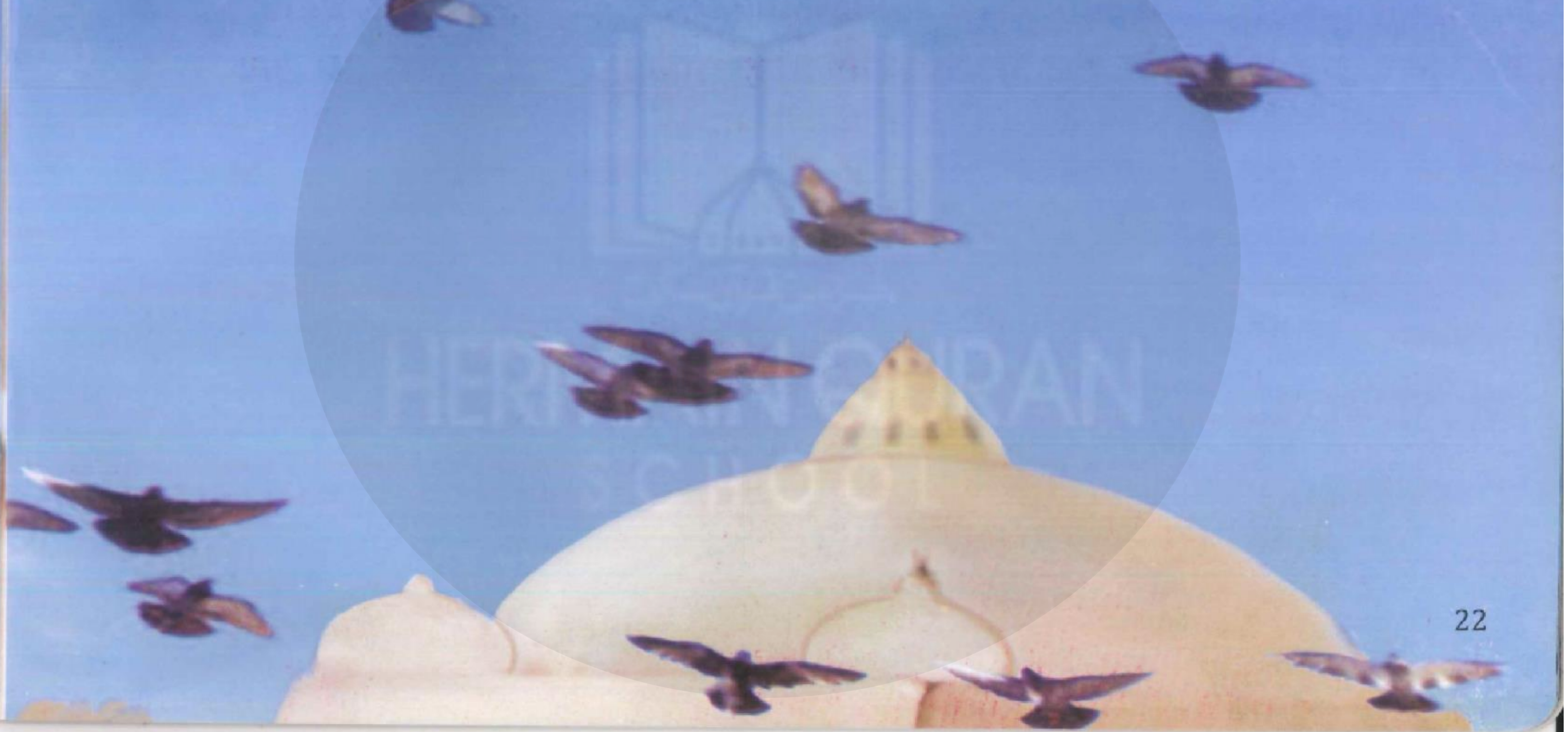

HERMAIN QURAN SCHOOL

Questions

What was the Prophet (PBUH) doing, when the blind man approached him?

Which action of the blind man was disapproved by the Prophet (PBUH)?

What was the name of that blind man?

What was the reaction of Allah in Quran on the Prophet's (PBUH) conduct?

Of which city, the blind man was appointed the governer by the Prophet (PBUH)?

The message of this story is that one is only superior to another if he or she has a higher rank in the sight of the Lord.

اس کہانی کا سبق یہ ہے کہ ایک شخص اسی
صورت میں دوسرے سے برتر ہے جب اس
کا رتبہ اللہ تبارک تعالیٰ کی نظر میں بلند تر ہو۔